صرف پڑھنے کے لئے

ہماری خواہش

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

وقت آنے دے بتادیں گے تجھے اے آسماں
ہم ابھی سے کیا بتائیں کیا ہمارے دل میں ہے

آج مَقتَل میں یہ قاتل کہہ رہاہے بار بار
کیا تمنائے شہادت بھی کسی کے دل میں ہے

اب نہ اَگلے ولولے ہیں اور نہ ارمانوں کی بھیڑ
ایک مٹ جانے کی حسرت اب دلِ بسملؔ میں ہے

۔بسملؔ عظیم آبادی

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)